9241 ـ اپنے آپ کو سود سے بچانے کے لیے کسی دوسرے کو بنك کے سودی سرمایہ کاری کے کھاتے میں داخل کرانا چاہتا ہے

سوال

ایك برطانوی مسلمان بھائی نے بنك میں سودی سرمایہ کاری کھاتا شروع کیا ہے اور بنك نے یہ شرط رکھی ہے کہ وہ چار برس تك بنك میں کچھ رقم رکھے اور اس مدت کے دوران کچھ رقم بھی نہ نکلوائے تو پھر اسے ہر برس کچھ تناسب سے سودی فوائد دیے جائیں گے، لہذا حکم کا علم ہونے پر جب اس نے بنك سے مال نکلوانا چاہا تو بنك نے مدت سے قبل رقم نکلوانے کے بدلے اس پر جرمانہ عائد کردیا، لیکن اگر وہ اپنے بدلے کسی دسرے شخص کو لائے اور اس کے بدلے وہ شخص مال ادا کرے اور سودی لین دین میں شریك ہو جائے تو بنك اس پر جرمانہ عائد نہیں کرے گا.
سوال یہ ہے کہ: کیا بغیر جرمانہ کے اپنی رقم نکلوانے کے لیے وہ اپنے بدلے کسی کافر شخص کو داخل کرکے اپنا مال نکلوا سکتا ہے کہ نہیں ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

ہم نے یہ سوال فضیلۃ الشیخ محمد بن صالح عثیمین رحمہ اللہ تعالی کے سامنے رکھا تو ان کا جواب تھا:

ایسا کرنا جائز نہیں، کیونکہ وہ گناہ و معصیت اور ظلم و زیادتی پر معاونت کر رہا ہے. انتھی

واللہ اعلم .